

آئینی معاملات اور آمریت و جمہوریت کا قضیہ وغیرہ) ایک ہی نوعیت کے رہے ہیں البتہ ان مسائل سے منسلک افراد کے نام بدلتے رہے ہیں اس مناسبت سے مسئلے کے ساتھ متعلقہ افراد کے رویے بھی زیر بحث آئے ہیں۔ یہ ایں ہمہ ۱۹ برس کے واقعات پر جماعت اسلامی کے موقف کو جاننے کا یہ ایک ماخذ ہے۔ (سلیم منصور خالد)

سانحہ لال مسجد، مرتب: رضوان ریاض انصاری۔ ناشر: شامل پبلی کیشنز، کراچی۔ طے کا پتا: ادارہ معارف اسلامی ۳۵- ڈی بلاک ۵ فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ صفحات: ۱۶+۲۵۵۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ سیدہ حفصہؓ کی جاں نثار بیٹیاں، مرتب: عباس اختر اعوان۔ ناشر: مکتبہ خواتین میگزین منصورہ لاہور۔ صفحات: ۲۷۲+۴۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

لال مسجد اور جامعہ حفصہ اسلام آباد پر مسلط کیے جانے والے خونیں آپریشن کا تذکرہ ایک مدت تک ہمارے دینی سیاسی اور اجتماعی مباحث کا حصہ بنا رہا ہے۔ زیر نظر کتب کے مرتبین نے اس سانحے کے فوراً بعد قومی اخبارات میں شائع ہونے والے مختلف کالموں اور مضامین کو اس انداز سے مرتب کر دیا ہے، کہ زمانے کی فصل کے باوجود مستقبل میں قاری یہ دیکھ سکے گا اور محسوس کر سکے گا کہ رنج و الم کی اس فضا میں اہل قلم اور خصوصاً کوچہ صحافت سے وابستہ افراد نے کس انداز سے اسے دیکھا، محسوس کیا اور بیان کیا۔ (س-م-خ)

العصر، ارض قرآن نمبر، مفتی غلام الرحمن۔ ناشر: ماہ نامہ العصر، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوشہرہ روڈ، پشاور صدر۔ صفحات: ۱۲۷۔ قیمت: ۷۵ روپے۔

جامعہ عثمانیہ، پشاور کے مہتمم مولانا مفتی غلام الرحمن کی مشرق وسطیٰ کے دو اہم ممالک شام اور اردن کی روداد سیر و سیاحت جو العصر کی خصوصی اشاعت 'ارض قرآن نمبر' کے نام سے شائع کی گئی ہے۔ دمشق، حلب، حمص اور ان کے نواحی علاقوں کے آثار، مساجد، مقابر اسی طرح اردن کے مختلف علاقوں، شہروں، عمارتوں کی زیارت کی تفصیل دی گئی ہے۔ شام اور اردن میں صحابہ کرامؓ کثیر تعداد میں مدفون ہیں۔ مفتی صاحب نے بلال حبشیؓ، امیر معاویہؓ، خالد بن ولیدؓ، زید بن حارثہؓ، جعفر بن ابی طالبؓ، عبداللہ بن رواحہؓ، ابو عبیدہ بن الجراحؓ، عبدالرحمن بن عوفؓ وغیرہ اور بعض اکابر